قومی سطح پر انفیکشن کنٹرول کے اقدامات: بچوں نوجوانوں اور طلباء کے لیئے کی گئی نرمی

پریس ریلیز| تاریخ:19.02.2021

| نمبر: 25/21

حکومت بنیادی طور پر انفیکشن کنٹرول کے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے - بچوں نوجوانوں اور طلباء کیلئے نرمی کی جائی گی -

حکومت کے یہ فیصلے محکمہ صحت کے ڈائریکٹوریٹ اور صحت عامہ کے انسٹیٹیوٹ کے مشوروں کی بنیاد پر ہیں -

- قومی سطح پر کیے گئے اقدامات کا ہمیں خاطر خواہ اثر نظر آرہا ہے اور ویکسین کے ذریعے زیادہ سے زیادہ افراد تحفظ حاصل کرتے جارہے ہیں - حالات صحیح سمت کی جانب بڑھ رہے ہیں - لیکن انفیکشن کی صورت حال ابھی بھی غیر مستحکم ہے - لہذا انفیکشن کے پھیلاؤکو محدود کرنے کے لیئے ہم قومی سطح پرکئے گئے اقدامات کو بنیادی طور جاری رکھیں گے - لیکن ہم چند نرمیاں اختیار کریں گے اور خاص طور پر بچوں ، نوجوان افراد اور طلباء کیلئے, وزیراعظم ارنا سولبرگ (ایچ) کا کہنا ہے -

اس کے ساتھ ساتھ چند سختیاں کی جائیں گی تاکہ انفیکشن کی صورت حال قابوسے باہر نہ ہو، ملک کے مختلف علاقوں میں انفیکشن کی صورت حال میں کافی فرق پایا جاتا ہے - قلیل عرصے میں حالات میں بہت تیزی سے تبدیلی آسکتی ہے - تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ وہ بلدیات جو کہ ایک عرصے سے انفیکشن سے پاک رہی ہیں اُدھر بھی وباء اچانک سے پھوٹ سکتی ہے -

نئے اور زیادہ متعدی وائرس کی اقسام، انفیکشن کی صورت حال کو مزید غیر متوقع بنا دیتے ہے - وزیر برائے صحت و نگہداشت بینٹ ہویئے(ایچ) کا کہنا ہے کہ اس سے ہمارے لئے قومی سطح پر سخت اقدمات کو جاری رکھنے کی ضرورت کو تقویت ملتی ہے - اور وباء پھوٹنے کی صورت میں فوری عمل درآمد کرنا ضروری ہے - ان تبدیلیوں کا اطلاق 23فروری کو آدھی رات سے ، منگل کی رات سے کو ہوگا - مارچ کے وسط میں حکومت ان اقدامات کا ایک نیا جائزہ لے گی -

طلباء کی جسمانی حاضری زیادہ ہوسکتی ہے -

کورونا‌ء کی عالمی وباءاور انفیکشن کنٹرول کے اقدامات نے خاص طور پر بچوں اور نوجوانوں کو متاثر کیا ہے - اب یہ ممکن ہے کہ طلباء یونیورسٹیوں ، کالجوں اور پیشہ ورانہ کالجوں میں انسداد انفیکشن کنٹرول کے سخت اقدامات کے ساتھ جسمانی طور پر موجود ہوں۔ مثال کے طور پر ، لوگوں کے درمیان کم سے کم ایک میٹر کا فاصلہ ، چہرے کے ماسک کا استعمال, لیکچر میں نشست کی جگہ کا تعین اور بند کینٹینیں , اضافی اقدامات ہوسکتے ہیں۔ کیمپس کھولنے میں پڑھائی کے کمروں تک رسائی اور لائبریری کا استعمال ,انفیکشن کنٹرول کے ساتھ بھی شامل ہے - بڑے لیکچروں اور اجتماعات سے بھی گریز کرنا چاہئے۔ چھوٹے گروپوں میں پڑھائی کی جاسکتی ہے کیونکہ ان میں انفیکشن کنٹرول کا ماہرانہ طریقے سے انتظام کیا جاسکتا ہے۔ وہ بلدیات جہاں انفیکشن کی صورت حال کی وجہ سے اضافی انتظامات کئے گئے ہیں ،وہاں دیگر بلدیاتی اصول لاگو ہوسکتے ہیں۔

- مجھے بہت خوشی ہے کہ ہم اب یونیورسٹیوں ، کالجوں اور پیشہ ور کالجوں میں پڑھائی کو طلباء کی جسمانی حاضری کیلئے کھول رہے ہیں - بہت سارے طلباء کے لئے یہ ایک مشکل سال رہا ہے اور تنہائی اور اکیلاپن کو کم کرنے کے لئے سماجی رابطہ ضروری ہے۔ وزیر تعلیم تعلیم گوری میلبی (وی) کا کہنا ہے کہ مجھے امید ہے کہ ان نرمیوں سے طلباء کے شب وروز میں آسانی پیدا ہوگی -

بچوں اور نوجوان لوگوں کے لئے کھیلوں کے اجتماع

بچوں اور نوجوان لوگوں کے لئے تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ کھیل کود میں ہونے والے مقابلے، بچوں اور نوجوانوں کی ان میں شرکت کا اہم محرک ہیں ۔ 20 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان آج عام انداز سے تفریحی سرگرمیوں میں تربیت اور حصہ لے سکتے ہیں۔ بچوں اور نوجوانوں کیلئے اُن کھیلوں کے انعقاد اور مقابلے کی اجازت ہے جہاں صرف ایک ہی بلدیہ سے تعلق رکھنے والے شامل ہوں ۔ اس قسم کی اجتماع میں 50تک افراد اندرون خانہ اور 200تک کھلی فضاء میں ہوسکتے ہیں ۔ وہ کھیل جن میں قریبی رابطہ شامل ہوتا ہے ، جیسے فٹ بال اور ہینڈ بال ، مقابلہ میں حصہ لینے والوں کا ایک ہی بلدیہ سے تعلق ہونا چاہیے ۔ اگر بچے اور نوجوان کسی دوسری بلدیہ سے تعلق رکھنے والی ٹیم کے ساتھ پریکٹس کرتے ہوتو ایسے میں وہ صرف اس صورت میں مقابلے میں حصہ لے سکیں گے جب تک انفیکشن کی صورت حال اس کی اجازت دیتی ہو ۔ وہ کھیل جہاں قریبی رابطہ نہیں ہوتا، مثلا اسکیٹنگ ، اس قسم کے مقابلوں میں اس کھیل کے حلقے سے منسلک افراد یا علاقائی افراد شامل ہوسکیں گے۔

مستقل طور پر نصب شدہ نشتوں کی شرط کو تبدیل کیا جارہا ہے ۔

متعدد منتظمین نے نشاندہی کی ہے کہ مستقل طور پر نصب شدہ نشستوں کے لئے حالیہ تقاضے کھلاڑیوں کو مختلف انداز سے متاثر کرتے ہیں اور اس پرعمل کرنا مشکل ہوسکتا ہے۔ اب اصول یہ ہے کہ آپ اجتماع میں 10 افراد اندرون خانہ رہ سکتے ہیں ، لیکن اگر ہر ایک مستقل طور پر نصب شدہ, مقررہ نشت پر بیٹھا ہوا ہے پھر 200 افراد بھی جمع ہوسکتے ہیں.

لہذا حکومت اجتماع کے ضوابط میں تبدیلیاں کر رہی ہے۔ مستقل طور پر نصب شدہ نشستوں کے تقاضے کو مقررہ ، تفویض نشستوں کے تقاضوں سے تبدیل کیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سامعین پوری تقریب کے دوران کرسی ، بینچ یا اسی طرح کے فرش پر یا کسی مقررہ جگہ پر بیٹھ سکتے ہیں۔ یہ تبدیلی بڑی تقاریب کا انقعاد کافی ساری جگہوں پر کرنے کی اجازت دیتی ہے ۔

محکمہ صحت کے ڈائریکٹوریٹ اور اور صحت عامہ کے انسٹیٹیوٹ نے واضح کیا ہے کہ اندرون خانہ 200افراد تک جمع ہونے کی اجازت ,مقررہ کردہ مستقل نشستوں کی صورت میں بھی ,انفیکشن کی اس غیر مستحکم صورت حال میں, ایک بہت بڑی رعایت و آسانی ہے ، لہذایہ نہایت ضروری ہے کہ اندرون خانہ تقاریب میں زیادہ سے زیادہ افراد کے جمع ہونے کو 100تک محدود کیا جائے ۔ اس میں جنازے اور تدفین بھی شامل ہیں ۔
- مقررہ کردہ نشستوں کے تقاضے کی پیچیدگی کے سلسلے میں ہمیں کافی آراء موصول ہوئی ہیں ۔ لہذا ہم اس ضوابط کو آسان بنارہے ہیں تاکہ تقاریب و اجتماع میں انفیکشن کے کنٹرول کا خیال رکھنا آسان رہے ۔ مجھے بہت خوشی ہورہی ہے کہ اس کے نتیجے میں ملک بھر میں بہت سے افراد عبادت کیلئے جمع ہو پائیں گے، اور تدفین میں شمولیت کیلئے ہم 30افراد کی حد کو بڑھا کر 100افراد کررہے ہیں ، جنازے اور تدفین خصوصی طور پر اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ انہیں ملتوی نہیں کیا جاسکتا اور یہ سوگ و غم کی تلافی میں بنیاد کی حثیت رکھتے ہیں ۔ لہذا ، میرے خیال میں یہ تبدیلی بہت سوں کے لئے اہم ہے ، وزیر برائے اطفال و اہل خانہ شیل انگولف روپسٹاڈ (کے آر ایف) کا کہنا ہے۔

حکومت کا خیال ہے کہ اب بھی بہت سے بڑے اجتماع کے لئے کھولنے کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ تبدیلی ان چند کاروبارکے لئے سختی کا باعث ہے جنہیں آج تک مستقل طور پر تنصیب شدہ نشستوں پر 200افراد تک اکٹھا کرنے کی اجازت ہے ،مثلا تھیٹر ، یہ تبدیلی نرمی کا باعث ہے ان دیگر قسم کے کاروبار کے لئے جو کہ مختلف قسم کے احاطے و مقامات، مثلا دیہات وغیرہ میں عوامی تقریبات و اجتماع کی جگہ، کلب ہاؤس اور کنسرٹ و تماشے کی جگہ ، جہاں اب تک 100تک افراد مستقل، مقررہ شدہ نشستوں پر اکٹھے ہوسکتے ہیں ۔
بیرونی اجتماع کیلئے 200تک افراد کی پابندی کو برقرار رکھا جاتا ہے ۔

بیرونی اجتماع میں 600تک افراد جمع ہوسکتے ہیں اگر ان کے تین گروہ جن میں ہر گروہ 200افراد پر مبنی ہوں

بنائے جائیں ،تمام افراد مقررہ کردہ، مستقل نشستوں پر برخاست ہوں اور ان گروہوں کا آپس میں فاصلہ دو میٹر کا ہو، وہ اجتماع جہاں شرکاء کو مقررہ کردہ مستقل نشستوں پر بیٹھایا گیا ہو وہاں منتظمین ایک گھرانے سے تعلق نہ رکھنے والے افراد کے مابین فاصلے کے تقاضوں کو پورا کرنے کے اقدامات پر عمل درآمد کروائیں گے ۔اگر ضروری ہو تو ، اس کو یقینی بنانے کے لئے سیکیورٹی کا استعمال کیا جائے گا۔

مختلف بلدیات سے لوگوں کو جمع کرنے والے اجتماع کو ملتوی یا منسوخ کیا جانا چاہئے۔

22 بجے کے بعد شراب پیش کرنے کی ممانعت

آج اس کی اجازت ہے کہ کھانے پینے والی جگہوں یعنی ریسٹورنٹ وغیرہ پر کھانے کے ساتھ شراب بھی پیش کی جاسکتی ہے ۔ شراب کا پیش کیا جانا آدھی رات یعنی 12بجے کے بعد ممنوع ہے ۔ حکومت, محکمہ صحت کے ڈائریکٹوریٹ اور اور صحت عامہ کے انسٹیٹیوٹ کے مشورے کے مطابق شراب پیش کیے جانے کے اوقات کو 24بجے سے 22بجے کے ساتھ تبدیل کرتی ہے ۔ اس کی وجہ انفیکشن کی غیر مستحکم صورت حال ہے لوگوں کے مابین نقل و حرکت اور رابطے میں کمی کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں ۔ تقاریب میں شراب پیش کرنے کی اجازت،ایک شراب خانے کے طریقے کار کے مطابق ہے ۔

پورے ملک کے لئے سفارشات

سماجی رابطہ

• تمام افراد کو سماجی رابطے محدود کرنے چاہئے۔ دوسرے افراد سے ملاقات بیرون خانہ یا گھر سے باہر کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے ۔ اور اپنے گھرانے کے افراد کے علاوہ مزید پانچ سے زیادہ مہمانوں سے نہیں ملنا چاہیے ۔

• اگر تمام مہمان ایک ہی گھرانے سے تعلق رکھتے ہو تو زیادہ افراد بھی ملاقات کیلئے آ،جا سکتے ہیں لیکن افراد کی تعداد کا فیصلہ ,مناسب فاصلے کی احتیاط رکھتے ہوئے کیجئے ۔

• بارنے ہاگن، نرسری یا کنڈر گارٹن اور سکول کے بچے اپنے گروہ سے تعلق رکھنے والے بچوں سے ملاقات کیلئے آ, جا سکتے ہیں ۔

سفر

• بیرون ملک سفر سے گریز کریں ۔

• اندرون ملک غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں ۔

• آپ اندرون ملک کسی کیبن (ملکیت یا کرایے پر دیئے گئے) یا ہوٹل پر جا سکتے ہیں ، لیکن اگر ممکن ہو تو پبلک ٹرانسپورٹ سے گریز کریں۔

• وہ افراد جو کسی ایسی بلدیہ کی جانب سفر کرتے ہیں جہاں حفاظتی اقدامات نرم ہیں ، انہیں چاہیے کہ وہ اپنی رہائشی بلدیہ کے لاگو کردہ اقدامات پر عمل کریں ۔

ملازمت کی جگہ

تمام افراد جن کیلئے ممکن ہو وہ گھر سے کام کریں ۔

کھیل اور تفریحی سرگرمیاں

• 20 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان تفریحی سرگرمیوں میں معمول کے مطابق تربیت اور حصہ لے سکتے ہیں۔ سرگرمی کے سلسلے میں ضرورت پڑنے پر انہیں ایک میٹر کے فاصلے کی سفارش سے مستثنیٰ کردیا جاتا ہے۔

• 20 سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان کھیلوں کے ان مقابلوں میں حصہ لے سکتے ہیں جو ایک ہی بلدیہ کے شرکاء کو اکٹھا کرتے ہیں۔ اندرون خانہ ایسے اجتماعات میں 50 افراد تک ہوسکتے ہیں۔ بیرون خانہ کی حد 200 ہے ، اس میں کھلاڑی ، کوچ ، جج اور کوئی بھی تماشائی شامل ہیں۔ اگر بچے اور نوجوان کسی دوسری بلدیہ میں کھیلوں کی ٹیم کے ساتھ تربیت حاصل کرتے ہیں ، تب تک وہ اس سپورٹس ٹیم کے ساتھ مقابلہ کر سکیں گے جب تک کہ انفیکشن کی صورتحال اس کی اجازت دیتی ہے (نیا)۔

• سال سے کم عمر کے بچے اور نوجوان وہ کھیل کھیلتے ہیں جن میں قریبی رابطہ شامل نہیں ہوتا ہے ، جیسے اسکیئنگ ، بیرونی کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لے سکتے ہیں جو اس کھیل کے حلقے کے افراد یا علاقے کے شرکا کو اکٹھا کرتے ہیں جہاں یہ علاقے کی تقسیم جغرافیائی طور پر استعمال ہوتی ہے (نئی).

• بالغ افراد کو انڈور اندرون خانہ منظم سرگرمیوں شامل نہ ہونے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ بالغ افراد بیرون خانہ باہر منظم تربیت و ورزش میں حصہ لے سکتے ہیں جہاں مناسب فاصلہ برقرار رکھا جاسکے ۔

• اعلی سطح کے کھلاڑی اندرون خانہ, بیرون خانہ ، معمول کے مطابق تربیت حاصل کرسکتے ہیں۔

• اونچی سطح کے کھیلوں کے اجتماعات کی اجازت ہے ۔ ماسوائے سلسلہ وار مقابلوں کے، جنہیں ابھی بھی ملتوی کرنے کی سفارش کی جاتی ہے، اس کا اطلاق اپنے کلب سے باہر دوسری ٹیموں کے ساتھ تربیتی میچوں پر بھی ہوتا ہے اس کا اطلاق معمول کے عرصے سے بڑھ کر کھیلوں پر بھی ہوتا ہے ۔ جیسا کہ فٹ بال. اس کے مزید ملتوی کرنے کی سفارش, نقل و حرکت اور سماجی رابطے کو محدود کرنے کیلئے کی جارہی ہے ۔

اعلی تعلیم

• تعلیم کے دوران طلباء جسمانی طور پر یونیورسٹی ، کالج اور پیشہ ورانہ کالج میں موجود ہوسکتے ہیں ٹھوس انسداد انفیکشن ہدایات پر عمل پیرا ہوکر ۔

• بڑے لیکچروں اور اجتماعات سے بھی گریز کرنا چاہئے۔ چھوٹے گروپوں میں پڑھائی کی جاسکتی ہے کیونکہ ان میں انفیکشن کنٹرول کا ماہرانہ طریقے سے انتظام کیا جاسکتا ہے (نیا)۔

• کیمپس کھولنے میں پڑھائی کے کمروں تک رسائی اور لائبریری کا استعمال ,انفیکشن کنٹرول کے ساتھ بھی شامل ہے -(نیا)۔

پورے ملک کے لئے قواعد

نجی محفلیں اور اجتماع:

مختلف بلدیات سے لوگوں کو جمع کرنے والے اجتماع کو ملتوی یا منسوخ کیا جانا چاہئے۔ اجتماع کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

• زیادہ سے زیادہ دس افراد اپنے گھر کے باہر نجی محفلوں میں ، جیسے کرائے کے کمرے میں سالگرہ۔

• بچوں کے کھیلوں کے اجتماع اندرون خانہ جہاں ایک ہی بلدیہ سے تعلق رکھنے والے شرکاء ہوں زیادہ سے زیادہ 50افراد جمع ہوسکتے ہیں ۔

• دوسرے اجتماع میں زیادہ سے زیادہ 100 افراد جہاں حاضرین میں سے ہر ایک مستقل طور پر نصب شدہ ، مقرر کردہ نشستوں پر بیٹھتا ہے (نیا)

• بیروں خانہ اجتماعات زیادہ سے زیادہ200افراد، لیکن 200افراد کے 3گروہ ہی ہوسکتے ہیں اگر یہ افراد مستقل، مقررہ کردہ نشستوں پر بیٹھے ہوں اور ان گروہوں کے درمیان 2میٹر کا فاصلہ ہو ۔

• وہاں منتظمین ایک گھرانے سے تعلق نہ رکھنے والے افراد کے مابین فاصلے کے تقاضوں کو پورا کرنے کے اقدامات پر عمل درآمد کروائیں گے ۔اگر ضروری ہو تو ، اس کو یقینی بنانے کے لئے سیکیورٹی کا استعمال کیا جائے گا۔

• اس ضوابط میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ ممبران کی میٹنگز ، بشمول انجمنوں کی میٹنگز اور اس جیسے اجلاسوں کو اجتماع سمجھا جاتا ہے۔(نیا)

گھومنے پھرنے اور کھانے پینے کی جگہیں

• صرف کھانا پیش کرتے وقت شراب پیش کرنے کی اجازت ہے۔ 22بجے کے بعد شراب پیش کرنے کی ممانعت (نیا)

• تقاریب میں شراب، شراب خانے کیلئے وضع کردہ قواعد کے مطابق پیش کی جائے گی ۔